اربعین
رَحْمَۃِ وَاسِعَہ

اکثر بزرگانِ دین متقدمین ومتاخرین رحمہم اللہ نے ارشاداتِ نبی الانبیاء محمد رسول اللہ ﷺ کے پھیلانے میں بے شمار اربعین یعنی چالیس احادیثِ مبارکہ کے مجموعے شائع کئے ہیں جن کی غرض وغایت یوں ارشاد فرمائی ہے کہ ہماری مقدس روایات اِس امر کی حامل ہیں کہ حضور سرورِ کائنات، مختارِ شش جہات، محمد رسول اللہ ﷺ کی چالیس احادیث جمع کرنا باعثِ فوز وفلاحِ عظیم ہے لہٰذا اِسی خیال کے پیشِ نظر فقیر بھی ایک مجموعہ اربعین مختصر طور پر عاشقانِ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کرتا ہے. جس کی احادیثِ مبارکہ کے ساتھ بخوف طوالت کتاب ہٰذا (میں) اسماء شریفہ راویانِ احادیث کو درج نہیں کرتا. اِس اربعین منیفہ کی حقیقت صرف یہ ہے کہ عوام کو ارشادات رسالت کے سمجھنے اور یاد کرنے میں سہولت کے علاوہ کتاب ہٰذا میں برکت حاصل ہو کیونکہ یہ ساری کی ساری کتاب محبوبِ خدا، محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ، محمد رسول اللہ ﷺ ہی کے جمالِ بے پناہ میں لکھی گئی ہے. سرکارِ دوعالم ﷺ شرفِ اجابت بخشیں آمین ثم آمین.

☆☆☆☆

۱- ((لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ))

”تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی سے وہی الفت نہ رکھے جو اپنے نفس سے رکھتا ہے یا وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے.“

۲- ((مَنْ اَعْطٰی لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ وَاَحَبَّ لِلّٰهِ وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ اِیْمَانَهٗ))

”جو شخص عطا کرنے اور منع کرنے اور محبت کرنے اور بغض رکھنے میں صرف اللہ تعالیٰ ہی کی رضا

کا خواہش مند ہو وہی ایمان میں کامل ہوتا ہے. یعنی اُس کی عطا و منع اور محبت و کینہ میں کسی غیر خدا کا دخل اور نفس کی خوشنودی مراد نہ ہو۔"

۳- ((اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ))

"مسلمان کی تعریف یہی ہے کہ اُس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان سلامت رہیں. یعنی مسلمانوں کو اُس کے ہاتھوں اور زبان سے ایذا نہ پہنچے۔"

۴- ((خَصْلَتَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ فِی مُؤْمِنٍ اَلْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ))

"مومن کی سرشت میں بخل اور بداخلاقی دونوں خصلتیں جمع نہیں ہوتیں. یعنی ایمان دار نہ بخیل ہوتا ہے نہ بداخلاق۔"

۵- ((يَشِيْبُ ابْنُ اٰدَمَ وَتَشِيْبُ فِيْهِ خَصْلَتَانِ الْحِرْصُ وَطُوْلُ الْاَمَلِ))

"اِبن آدم کی زندگی کا خضاب ہوا و حرص ہوتی ہیں. جن سے بڑھاپے میں جوانی کا رنگ چڑھتا ہے یعنی حرص و آز ہی کا پابند ہو کر انسان ضعیفی میں جوان بنتا ہے۔"

۶- ((مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ))

"جو شخص کسی انسان کے احسان کا منت پذیر نہیں ہو سکتا، وہ اللہ تعالیٰ جلّ وعلا شانہٗ کا بھی شکر گزار نہیں بن سکتا." گویا بندے کے احسان کا شکریہ ادا کرنا رب العزت کے شکر گزار بننے کی نشانی ہے.

۷- ((مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ))

"جو شخص بے کس لوگوں پر رحم نہیں کرتا اُس پر اللہ تعالیٰ بھی رحم و رحمت نہیں فرماتا." یعنی اللہ کریم کے رحم کو قریب لانے والی چیز اُس کی نادار مخلوق پر رحم کرنا ہے.

۸- ((اَلدُّنْيَا مَلْعُوْنَةٌ وَّمَلْعُوْنٌ مَافِيْهِمَا اِلَّا ذِكْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى))

"دنیا اور جو کچھ اُس میں ہے لعنت کی گئی چیز ہے. مگر وہ جس کا تعلق اللہ کریم جل وعلا شانہٗ کے ذکر سے ہے قابل رحمت ہے۔"

۹- ((لُعِنَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَلُعِنَ عَبْدُ الدَّرَاهِمِ))

"درہم و دینار یعنی مال و زر میں گرفتار جس قدر انسان ہیں جن کے دلوں پر درہم و دینار کی ہوس ہی قابض ہو چکی ہے اُن کے لیے لعنت و پھٹکار الٰہی ہے۔"

۱۰- ((لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرْعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِیْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ))

"جنگ کی صفوں میں شدید ہونا بہادری نہیں. بلکہ بہادر و شدید وہ شخص ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے دیو نفس پر قبضہ پالے. یعنی اپنے نفسِ امارہ پر غصہ کی حالت میں قابو رکھنا جنگ کی صفیں الٹنے سے زیادہ سخت ہے۔"

۱۱- ((لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعِرْضِ اِنَّمَا الْغِنٰى عَنِ النَّفْسِ))

''مال وزرر کھنے والا غنی نہیں ہوتا بلکہ غنی وہ شخص ہے جو دل کا غنی ہو۔یعنی تونگری دل سے ہوتی ہے۔مال سے نہیں ہوتی۔''

۱۲- ((اَلْغِنٰى الْيَاسُ مِمَّا فِي اَيْدِي النَّاسِ))

''غنی کی صحیح تعریف یہ ہے کہ دوسروں کے پاس جو کچھ ہے اُس پر جلبِ منفعت کے لیے نظر نہ رکھے یعنی غیر کے مال سے بے نیاز ہونا حقیقت میں غنی ہونا ہے۔''

۱۳- ((طُوْبٰى لِمَنْ شَغَلَهُ، عَيْبُهُ، عَنْ عُيُوبِ النَّاسِ))

''وہ شخص مبارک ہے جو اپنے عیبوں پر نگاہ رکھتا ہے اور اُس کی نظریں غیروں کے گناہوں میں نہیں الجھتیں۔یعنی اپنے گناہوں پر دھیان دینا دوسروں کی عیب چینی سے بہتر ہے۔''

۱۴- ((دُمْ عَلَى الطَّهَارَةِ يُوَسِّعْ عَلَيْكَ الرِّزْقُ))

''طہارت پر ہمیشگی کرنا روزی میں کشائش پیدا کرتا ہے۔گویا جو شخص ہمیشہ پاک وصاف اور باوضو رہنا اپنی عادت بنا لے اُس کو رزق کی تنگی نہیں ہوتی۔''

۱۵- ((لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ))

''مومن ایک سوراخ سے دوبارہ نہیں ڈسا جاتا۔یعنی ایک مرتبہ دھوکا کھا کر پھر داؤ کھانا مومن کا شیوہ نہیں۔ایک بار جس سوراخ سے کوئی موذی جانور کاٹ کھائے دوبارہ اُس پر انگلی رکھنا عقل کی دلیل نہیں ہوتی۔''

۱۶- ((اَلْوَعْدَةُ دَيْنٌ))

''کسی سے وعدہ کر کے وفا کرنا لازم ہے کیونکہ یہ ایک دین کا جز ہے۔یعنی وعدہ جب کیا جائے تو وہ ایک قرض ہو جاتا ہے۔جس کی ادائیگی فرض ہے۔''

۱۷- ((اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ))

''کسی محفل میں بیٹھنا اُس کی پوشیدہ گفتگو کا راز دار ہونا ہے اور راز ایک امانت ہوتا ہے۔جس کے اہل مجلس حامل ہوتے ہیں۔یعنی جو شخص مجلس کے بھید کو محفوظ نہیں رکھتا وہ امانت دار نہیں رہتا۔''

۱۸- ((نَوْمُ الصَّبْحَةِ تَمْنَعُ الرِّزْقَ))

''چڑھے دن تک فجر کے بعد سوئے رہنا رزق کے لیے مانع ہوتا ہے یعنی ایسے شخص کو جو صبح کے بعد بستر پر خراٹے لیتا ہو، اُس کے لیے روزی تنگ ہو جاتی ہے۔''

۱۹- ((اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ))

''کسی مشورہ میں کسی کا مشورہ کار ہونا اُس کا راز دار بننا ہوتا ہے۔یعنی مشیر کو مشورہ لینے والے کے

راز کا امانت دار ہونا چاہیے۔ یہ دین کے مسائل میں ایک مصلحت ہے۔"

۲۰- ((اَلسِّمَاحُ رِبَاحٌ))

"یقینی نفع والی تجارت، سخاوت ہے۔ یعنی خدا کی راہ میں دینا اکارت نہیں جاتا اُس میں نفع ہی نفع ہوتا ہے۔"

۲۱- ((اَلدَّیْنُ شَیْنُ الدِّیْنِ))

"قرض دین کا پھندا اور مقراضِ محبت ہے۔ لہٰذا مسلمان اور مومن کو قرض کی پھانسی گلے میں نہیں ڈالنی چاہیے۔"

۲۲- ((اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَایَنْفَدُ))

"قناعت وہ مال ہے جو گھٹائے سے بھی نہیں گھٹتا۔ یعنی قناعت کو ہر لحظہ بڑھاؤ ہی بڑھاؤ متصور ہوتا ہے۔"

۲۳- ((اٰفَةُ السِّمَاحِ الْمَنُّ))

"سخاوت کے لیے سب سے بڑی نقصان دہ چیز سخاوت کرنے کے بعد احسان جتانا ہے۔ گویا سخاوت پر احسان جتانا اُس کو باطل کر دیتا ہے۔ داناؤں نے کہا ہے سخاوت کا سُود احسان جتانا ہے جو حرام ہے۔"

۲۴- ((اَلسَّعِیْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَیْرِہٖ))

"سعادت کو وہ پا سکتا ہے جس کو دوسروں کے حال سے عبرت حاصل ہو اور بدوں کی برائی سے نیکی کا سبق اخذ کرے۔ یعنی غیروں کے حال سے نصیحت پکڑنا خدا کے نزدیک سعید بنتا ہے۔"

۲۵- ((کَفٰی بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَاسَمِعَ))

"زبان کا بہت بڑا گناہ یہ ہے کہ کان کی ہر سُنی ہوئی بات کو بیان کر دے۔ یعنی زبان کو کان کا پردہ دار ہونا چاہیے، اگر ایسا نہ ہو تو یہ انسان کی ایک بڑی لغزش ہے۔"

۲۶- ((کَفٰی بِالْمَوْتِ وَاعِظًا))

"موت بہترین واعظ ہے اور واعظ اِس سے بڑھ کر نکتہ آموزی کیا کریں گے۔ موت سے عبرت پکڑنی چاہیے۔"

۲۷- ((خَیْرُ النَّاسِ اَنْفَعُھُمْ لِلنَّاسِ))

"بہترین لوگوں میں وہ بندہ ہے جس کی ذات سے لوگوں کو بہترین نفع پہنچے۔ یعنی جس انسان سے دوسرے انسانوں کو نفع پہنچے وہ نہایت بلند شخصیت ہے۔"

۲۸- ((اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ السَّھْلَ الطَّلْقَ))

"تحقیق اللہ تعالیٰ خوش خُو اور خندہ پیشانی شخص کو دوست رکھتا ہے۔ یعنی وہ انسان اللہ تعالیٰ کو زیادہ

پسند ہے جو شگفتہ فطرت اور کشادہ ابرو، ہنس مکھ ہو۔"

۲۹- ((تَہَادَوْا تَحَابُّوا))

"ہدیہ اور سوغات سے محبت بڑھاؤ یعنی تحائف و ہدیہ سے محبت بڑھتی ہے۔"

۳۰- ((اُطْلُبُوا الْخَیْرَ عِنْدَ حِسَانِ الْوُجُوْہِ))

"اچھی صورت اور اچھے چہرے والوں سے سوال کرو اور حاجت مانگو۔ کیونکہ جس کا حال اچھا ہے اُس کا قال بھی اچھا ہے۔ اُس سے ترش روئی کی امید نہیں ہوتی۔"

۳۱- ((زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا))

"کچھ کچھ دنوں کے فاصلے پر آپس میں ملاقات کرو اور محبت سے ملتے رہو۔ گویا متواتر ہر روز صبح و شام کا ملنا محبت و الفت کو گھٹاتا ہے۔"

۳۲- ((مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُہٗ مَالَا یَعْنِیْہِ))

"اسلام کی خوبی کا راز اس سے عیاں ہو جاتا ہے کہ بے ضرورت اور لایعنی حصصِ اعمال و خصائل کو چھوڑ دیا جائے یعنی مذہب بے ضرورت باتوں کو پسند نہیں کرتا۔"

۳۳- ((اَلْحَزْمُ سُوْءُ الظَّنِّ))

"محتاط ہونے کی نشانی یہی ہے کہ انسان اعمال کے لحاظ سے اپنے نفس پر ہمیشہ بدگمان رہے اور اس کی پاک بازی کا فریب نہ کھائے۔"

۳۴- ((اَلْعِلْمُ لَایَحِلُّ عَنْہُ صَدٌّ))

"علم وہ چیز ہے کہ اُس سے روکنا کسی حال میں بھی جائز نہیں۔ اِس سے انسان کو فائز ہونا چاہیے۔"

۳۵- ((اَلْکَلِمَۃُ الطَّیِّبَۃُ لِلسَّائِلِ صَدَقَۃٌ))

"پاکیزہ بات اور نرمی کا جواب سائل کے لیے صدقہ ہی ہے۔ اگر جیب خالی ہو تو میٹھی بات خیرات کا نعم البدل ہے۔"

۳۶- ((کَثْرَۃُ الضِّحْکِ تُمِیْتُ الْقَلْبَ))

"بہت ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔ ہر کام اعتدال پر ہونا چاہیے۔ یعنی اتنا ہنسو کہ طبیعت مُنغّص مذاق، افسردہ نہ ہو جائے۔"

۳۷- ((اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّھَاتِ))

"جنت ماؤں کے پاؤں کے نیچے ہے۔ یعنی جو شخص جنت کا طلب گار ہو اُس کو ماں کی خدمت کرنی چاہیے۔"

۳۸- ((اَلْبَلَاءُ مُوَکَّلٌ بِالْمَنْطِقِ))

''زبان ایک وہ شئے ہے جس کے بے قابو ہونے سے انسان مصائب و آلام میں گھر جاتا ہے. یعنی منہ سے بُری بات نکلی ہوئی آدمی کو وطن سے نکال دیتی ہے.''

۳۹- ((اَلنَّظْرَۃُ سَھْمٌ مَسْمُوْمٌ مِنْ سِھَامِ اِبْلِیْسَ))

''غیر شرعی طور پر نامحرم کو دیکھنا شیطان کے زہر آلود تیروں سے ایک تیر ہے. گویا تیرِ نظر کو جائز طور پر استعمال کرو. ناجائز دیکھنا حرام ہے.''

۴۰- ((لَایَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ دُوْنَ جَارِہٖ))

''مومن کے لیے اِس میں اسلامی خُو کا شائبہ بھی نہیں ہوگا کہ وہ پیٹ بھر کر کھائے اور اُس کا ہمسایہ بھوکا ہو. گویا ہمسایہ کی خبر گیری مومن پر واجب ولازم ہے.''

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ وَمَنِّہٖ وَحُسْنِ تَوْفِیْقِہٖ و

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی حَبِیْبِہٖ وَنُوْرِ عَرْشِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

وَاِتِّبَاعِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

آمین